انجمن اوقاف جامع مسجد سرینگر کشمیر

کا

آئین

جو

انجمن کے اجلاس

مورخہ ۵ اگست سنہ ۱۹۷۰ء

مطابق ۲ر جمیدالثانی سنہ ۱۳۹۰ھ

میں

زیر بحث آیا اور پاس کیا گیا

(مطبوعہ فلاح عام پریس)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آئین

انجمنِ اوقافِ جامع مسجد سرینگر

تمہید ہرگاہ یہ ضروری ہے کہ اسلامیانِ ریاستِ جموں وکشمیر کی سب سے بڑی عبادت گاہ اور عظیم دینی مرکز یعنی جامع مسجد سرینگر کے تحفظ و پرداختِ اندرونی وبیرونی، اصلاح و تعمیر و ترقی اور افادیتِ عامہ کے لئے تسلی بخش انتظام و اہتمام ہو اور یہ مقصد پورا کرنے کی غرض سے فرائض انجام دینے والی تنظیم کی رہنمائی کے لئے ایک دستاویز بصورتِ قوانین موجود ہو۔ لہٰذا حسبِ ذیل آئین پاس کیا جاتا ہے :-

دفعہ ۱ (نام) اس تنظیم کا نام "انجمن اوقافِ جامع مسجد سرینگر" ہوگا اور اس آئین کا نام "آئینِ انجمن اوقافِ جامع مسجد سرینگر" ہوگا۔

تشریح الفاظ اس آئین میں جہاں کہیں لفظ آئین استعمال ہوگا

سے مطلب "آئینِ انجمنِ اوقاف جامع مسجد سرینگر" ہوگا اور
لفظِ انجمن سے مراد "انجمنِ اوقافِ جامع مسجد سرینگر ہوگا۔

دفعہ ۲ **تاریخِ نفاذ:** یہ آئین یکم جولائی ۱۹۷۰ء
(۲۶ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ) سے نافذ العمل متصوّر ہوگا۔
اور اس تاریخ کے بعد کے تمام اقدامات اس آئین کے
تحت عمل پذیر متصوّر ہوں گے۔

دفعہ ۳ **اَغراض و مَقاصد:**

۱۔ جامع مسجد کی آبادی، حفاظت حرمت، پرداخت اور
صفائی، روشنی، آب رسانی اور فرش کا اہتمام کرنا، نمازِ
پنجگانہ اور نمازِ جمعہ اور بصورتِ ضرورت نمازِ عیدین کا
تسلّی بخش انتظام کرنا اور نمازیوں اور عبادت گذاروں
کو تمام ضروری سہولتیں مُہیّا کرنا۔

۲۔ جامع مسجد کے بیرونی احاطہ کی صفائی اور استعمال کا
اطمینان بخش انتظام کرنا۔ بالخصوص مسجد کی سقف اور
دیواروں کو موسمی تغیّرات کی شکست و ریخت اور مرورِ زمانہ
سے پہنچنے والے نقصانات سے بچانا۔

۳۔ جامع مسجد کے حق میں تمام وقف شدہ جائیدادوں اور مسجد
کے بیتُ المال سے قائم شدہ جائدادوں کی حفاظت،
نگہداشت، تعمیر و ترقّی کا اہتمام کرنا۔

۴۔ جامع مسجد کو حسبِ دستورِ قدیم اہلِ اسلام کے لئے مرکز

تعلیمِ دین و منبعِ تبلیغ و اشاعتِ اسلام کے طور پر قائم رکھنا اور ترقّی دینا۔

۵۔ جامع مسجد کی مالی حالت کو مضبوط و مستحکم بنانے کے لئے مستقل اور معقول ذرائع آمدن کی تلاش جاری رکھنا۔

دفعہ ۴ **انجمن کا نظام:**

یہ انجمن حسبِ ذیل چار اجزاء پر مشتمل ہو گی:۔

۱۔ بنیادی اراکین انجمن اوقاف جامع مسجد۔

۲۔ معاونین انجمن اوقاف جامع مسجد۔

۳۔ مجلس کبریٰ انجمن اوقافِ جامع مسجد۔

۴۔ مجلسِ عاملہ انجمن اوقافِ جامع مسجد۔

دفعہ ۵ **شرائطِ بنیادی رکنیت۔**

ہر کوئی بالغ، عاقل، صالح مسلمان جو اس انجمن کے اغراض و مقاصد سے اتفاق رکھتا ہو سالانہ بارہ روپیہ ‎۱۲/-‎ زرِ رکنیت ادا کر کے اس انجمن کا بنیادی رکن بن سکتا ہے۔

دفعہ ۶ **شرائط و معاونت:** کوئی بھی مسلمان جو آئینِ ہٰذا کے دفعہ ۵ کے مطابق انجمن کی رکنیت کے شرائط پوری کرنے کے علاوہ انجمن کو سالانہ ایک سو روپیہ یا اس سے زیادہ رقم عطا کرے اس انجمن کا معاون قرار دیا جائے گا۔

دفعہ ۷ **مجلسِ کبریٰ:** انجمن کی سب سے بڑی پابندی جماعت مجلسِ کبریٰ ہو گی۔ اس کی تشکیل

نامزد ممبران: (۱) صدر انجمن (۲) نائب صدر (۳) سکریٹری (۴) جوائنٹ سکریٹری (۵) خزانچی (۶) محاسب۔

مُنتخب ممبران: صاحب صدر ممبر شپ کے لئے کسی کو نامزد کرنے میں حسبِ ذیل اوصاف کو ملحوظ رکھیں گے:۔

نیک نامی۔ دینداری اور انجمن کے نصبُ العین کو چلانے کی صلاحیت رکھنا، علمی، فنی، انتظامی قابلیت کا ہونا۔

مُنتخب ممبران: بُنیادی اراکین و معاونین جن ممبروں کو منتخب کریں اُن میں حسبِ ذیل اوصاف ملحوظ رکھیں گے:۔

ارکانِ دین اور عقائدِ اسلام سے واقفیت اور ان پر ایمان و عمل کی پابندی۔ اتحاد بین المسلمین کا حامی ہونا۔ کبھی بھی خلافِ اسلام سرگرمیوں میں حصہ نہ لینا۔ علمی، فنی اور انتظامی قابلیت کا ہونا۔

دفعہ ۸ مجلسِ عاملہ: کُل تعداد ۲۱ ہوگی۔ ان میں چھ عہدہ داران (صدر، نائب صدر، سکریٹری، جوائنٹ سکریٹری، خزانچی، مُحاسب) بھی شامل ہیں۔ تمام ممبر صاحب صدر کے نامزد ہوں گے۔ عہدہ داران کے انتخابات میں اراکینِ مجلسِ عاملہ سے مشورہ لیا جائے گا۔ اس بات کا خاص خیال رکھا جائے گا کہ ان میں متعلقہ ذِمہ داریوں کو انجام دینے کی صلاحیت موجود ہے۔

دفعہ ۹ **تشریح الفاظ:** جہاں کہیں لفظ مجلسِ انتظامیہ یا انتظامیہ کمیٹی یا ایگزیکٹو کمیٹی اس آئین میں استعمال ہوا ہو اس سے مُراد مجلسِ عاملہ ہو گا۔ مجلسِ کبریٰ کا سال میں عموماً ایک بار اجلاس ہو گا لیکن صاحب صدر خود یا مجلسِ عاملہ کی اِستدعاء پر مجلسِ کبریٰ کے ۵۱ فی صد رجسٹر شدہ ممبران کی درخواست پر دوسرا اجلاس بھی طلب کر سکتے ہیں۔ انتظامیہ کمیٹی کے عموماً ہر دو ماہ کے بعد اجلاس ہوں گے۔ سال میں اُن کی تعداد پانچ سے کم نہ ہوگی۔ صاحب صدر کسی وقت بھی غیر معمولی اجلاس طلب کر سکتے ہیں۔

دفعہ ۱۰ **حاضری کا نصاب:** مجلسِ کبریٰ کا نصاب یعنی کورم درج رجسٹر ممبران کی تعداد کا تینتیس ۳۳% فی صد ہو گا لیکن اگر کوئی اجلاس نصاب پورا نہ ہونے کی وجہ سے مُلتوی کرنا پڑے تو دوسرے اجلاس کے لئے نصاب کی پابندی نہ ہو گی بشرطیکہ اس دوسرے مُلتوی شدہ اجلاس کا نوٹس ایک ہفتہ قبل اجرا کیا گیا ہو۔ مجلسِ عاملہ کے اجلاس کا کورم گیارہ ہو گا لیکن اگر ایک ہفتہ قبل نوٹس دئے جانے کے باوجود نصاب پورا نہ ہو اور اس وجہ سے اجلاس مُلتوی کرنا پڑے تو اس مُلتوی شدہ اجلاس کے لئے نصاب کی پابندی

نہ ہوگی۔

دفعہ ۱۱ **خصوصی دعوت پر شرکت**: صاحبِ صدر کسی بھی ضرورت کے وقت مجلسِ کبریٰ یا مجلسِ عاملہ کے اجلاس میں شرکت کی دعوت دے سکتے ہیں۔

دفعہ ۱۲ **طریقِ فیصلہ**:۔ ہر فیصلہ کثرتِ آراء سے ہوگا لیکن جہاں رائیں برابر منقسم ہوں تو صاحبِ صدر کو فیصلہ دینے کا حق ہوگا۔ اس سے مستثنیٰ آئین کی ترمیم اور صاحبِ صدر کے خلاف عدمِ اعتماد کا معاملہ ہوگا۔

دفعہ ۱۳ آئین میں ترمیم کے لئے کُل درج رجسٹر ممبران مجلسِ (الف) کبریٰ کی دو تہائی کی تائید ضروری ہوگی اور صاحبِ صدر کے خلاف عدمِ اعتماد کی تجویز پاس کرنے کے لئے کُل درج رجسٹر ممبران مجلسِ کبریٰ کی دو تہائی کی تائید لازمی ہوگی۔

دفعہ ۱۳ **ذاتی مسئلہ**: جہاں کسی ممبر کا ذاتی مسئلہ زیرِ بحث آئے تو متعلقہ شخص کو اس معاملے میں ووٹ دینے کا حق نہیں ہوگا۔

دفعہ ۱۴ **قواعد و ضوابط**: آئین کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے مجلسِ عاملہ قواعد و ضوابط مرتب کرے گی۔

دفعہ ۱۵ **مجلسِ کبریٰ کے فرائض**:۔ (۱) انجمن کے سالانہ

میزانیہ کا منظور کرنا۔

۲۔ آئین کا منظور کرنا۔

۳۔ منظور شدہ آئین میں کُل ممبران کی دو تہائی حاضری میں کُل ممبران کی ساٹھ فی صد (60%) سے ترمیم کرنا۔

۴۔ انجمن کے عہدہ داران و ملازمین کے فرائض و خدمات کا تعیّن کرنا۔

۵۔ صاحبِ صدر کا انتخاب۔

۶۔ مجلسِ عاملہ یا اس کی قایم کردہ سب کمیٹی کے فیصلوں کی توثیق یا ترمیم کرنا یا فیصلے مزید غور کے لئے واپس بھیجدینا۔

۷۔ صاحبِ صدر یا مجلسِ عاملہ انجمن کے کسی عہدہ دار کے فیصلوں کے خلاف مجلسِ کبریٰ میں دائر کردہ اپیلوں کی سماعت خود مجلسِ کبریٰ کرنا یا اس سماعت کے لئے ایک کمیٹی کا تقرّر کرنا۔

دفعہ ۱۶ مجلسِ عاملہ کے فرائض:

۱۔ منظور شدہ آئین اور قواعد و ضوابط کے مطابق مجلسِ کبریٰ کے فیصلہ جات کو بعمل لانا۔

۲۔ انجمن کے عہدہ داراں و ملازمین کی کارکردگی کی نگرانی کرنا۔

۳۔ انجمن کا سالانہ میزانیہ مرتّب کرنا۔

۴۔ انجمن کی مالیات بڑھانے کے لئے ذرائع و وسائل تلاش کرنا۔

۵۔ نقدی اور جنسی چندہ جمع کرنا اور عطیات وغیرہ قبول کرنا۔

۶۔ انجمن کے لئے جایداد غیر منقولہ حاصل کرنا۔

۷۔ انجمن کی غیر منقول جایداد کا فروخت یا تبادلہ بغرضِ مفاد وقف کرنا۔

۸۔ انجمن کے معاملات کے متعلق مقدمات کا دایر کرنا، ان کی پیروی کرنا، قانونی کارروائی کرنا، مصالحت کرنا، ایسی کارروائی سے دست بردار ہونا، ادائیگی کے لئے کچھ مہلت دینا۔

۹۔ انجمن کی جائداد ٹھیکہ یا کرایہ پر دینا۔

۱۰۔ ملازموں کے متعلق ملازمت کے شرائط وغیرہ طے کرنا۔

۱۱۔ قواعد و ضوابط طے کرنا۔

دفعہ ۱۷: صاحب صدر کے اختیارات:

۱۔ مجلسِ کبریٰ یا مجلسِ عاملہ کے اجلاس میں صدارت کے فرائض انجام دینا۔

۲۔ مجلسِ کبریٰ یا مجلسِ عاملہ کے اجلاس طلب کرانا۔

۱۔ انجمن کی پالیسیوں کو روبہ عمل لانے اور آئین کی محافظت کرنے کا انتظام کرنا اور نگرانی کرنا۔

۴۔ ہنگامی صورتِ حال میں انجمن کے مفادات کا تحفظ کرنے کے لئے مناسب اقدامات کرنا۔

۵۔ اگر کوئی ایسا معاملہ پیش آئے جس کے لئے آئین یا قواعد وضوابط میں واضح ہدایات موجود نہ ہوں تو اس کے متعلق فیصلہ کی رائے دینا۔

۶۔ اپنے تمام اختیارات یا کچھ اختیارات نایب صدر یا کسی دوسرے عہدہ دار کو دینا۔

۷۔ کسی عہدہ دار کے مفوضہ اختیارات واپس لے لینا۔

۸۔ انجمن کے مقاصد کے لئے بینک سے رقوم نکالنے کے لئے چیکوں پر دستخط کرنا۔

۹۔ ملازموں کی تقرری، برطرفی، معطلی، تنزلی یا کوئی دیگر کارروائی کرنا۔

دفعہ ۱۸ نائب صدر کے اختیارات:

۱۔ صاحب صدر کے اختیارات کا استعمال۔

۲۔ صاحب صدر کی غیر موجودگی میں عارضی نوعیت کی ہو۔ مجلس کبریٰ اور مجلس عاملہ کے اجلاس کی صدارت یا ان اجلاسوں کا طلب کرنا۔

۳۔ صاحب صدر کی غیر حاضری یا ہنگامی حالات میں صاحب صدر کے مکمل اختیارات دفعہ ۱۷ کے مطابق استعمال کرنا۔

۴۔ انجمن کے امور میں صاحب صدر کی مدد کرنا۔

دفعہ ۱۹ سکریٹری کے اختیارات:

۱۔ انجمن کی طرف سے خط و کتابت کرنا۔
۲۔ مجلسِ کبریٰ اور مجلسِ عاملہ کی میٹنگوں کی کاروائی کا ریکارڈ رکھنا۔
۳۔ انجمن کی جایداد کا ریکارڈ اور اس جایداد کی حفاظت کا ذمہ دار ہونا۔
۴۔ انجمن کے خزانے کا محافظ ہونا۔
۵۔ انجمن کے عملے کی نگرانی اور نظم و ضبط۔
۶۔ جملہ مقدمات میں انجمن کی نمایندگی کرنا اور انجمن کے مفاد کے تحفّظ کے لئے ضروری اقدامات کرنا اور کرانا۔
۷۔ دستاویزات جایداد کے لئے تجویز کرانا۔
۸۔ بل ہا کی جانچ پڑتال کرنا۔
۹۔ سالانہ رپورٹ مرتّب کرنا۔

دفعہ ۲۰ جوائنٹ سیکریٹری کے اختیارات:

۱۔ جو اختیارات سیکریٹری صاحب تفویض کریں۔
۲۔ سیکریٹری صاحب کو عام مدد کرنا۔
۳۔ سیکریٹری صاحب کی غیر حاضری میں اُن کے جملہ فرائض انجام دینا۔

دفعہ ۲۱ خزانچی کے اختیارات:

۱۔ پانچ سو روپیہ تک نقدی اپنے پاس بطور امپرسٹ رکھنا۔
۲۔ اس سے زاید رقوم بنک میں داخل کرنا۔

۳۔ تمام عطیہ جات بالخصوص نقدی اور زیورات محفوظ رکھنا۔

۴۔ محاصل کی نگرانی اور کرایہ داروں سے وصول کرنا۔

۵۔ روزانہ آمدن اور اخراجات کا حساب رکھنا۔

۶۔ رسیدات اور ووچرز احتیاط سے رکھنا۔

۷۔ جو ہدایات وقتاً فوقتاً ملیں اُن کی تعمیل کرنا۔

۸۔ مُلازمین وغیرہ کی تنخواہیں وقت پر ادا کرنا۔

دفعہ ۲۲ مُدّتِ کارکردگی :

الف : (۱) مجلسِ کُبریٰ کی میعادِ کار پانچ سال ہوگی۔

(۲) مجلسِ عاملہ کی میعادِ کار تین سال ہوگی۔

(۳) صاحبِ صدر کا انتخاب ہر پانچ سال کے بعد ہُوا کریگا۔

(۴) نایب صدر، سکریٹری، جوائینٹ سکریٹری خزانچی اور محاسب کا تقرُّر ہر تین سال کے بعد ہوگا۔

ب : (۱) اگر مقررکردہ وقت گزرنے تک نئی تشکیل عمل میں نہ آسکے تو موجودہ مجلس کے عہدہ دار میں نئے تقرُّری تک برقرار رہیں گے۔

دفعہ ۲۳ مالیات :-

قانونِ شریعت کے مُطابق زکوٰۃ، صدقات، قرضِ حسنہ امانات اور دیگر عطیات کی وصولی رکھوائی اور ہدایات جن پر اخراجات جائز ہیں کے متعلق ایک ماہر کمیٹی قواعد مُرتّب کرے گی۔

دفعہ ۲۴ خدمتِ خلق اللہ کے لئے ایک کمیٹی تفصیلات تیار کرے گی۔ داخلہ، اخراج، استعفٰی، معزولی، تعطّلی دیگر امورات وغیرہ کے لئے وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ اور تجربہ کرتے ہوئے قواعد وضوابط مُرتّب ہُوا کریں گے تب تک مجلسِ عاملہ ضروری کاروائی کرے گی ۔

